1277-اگر مسلمان رمضان کے دوران ایک ملک سے دوسرے ملک جائے

سوال

وہ مسلمان جوکہ رمضان میں ایک ملک سے دوسرے ملک میں جائے جہاں پر روزوں کی ابتداء میں اختلاف ہو تو وہ کیا کرے ؟

پسندیدہ جواب

جب انسان کسی ملک میں وہاں کے باشندوں کو دیکھے کہ انہوں نے روزوں کی ابتدا کر دی ہے تو اس پر بھی ان کے ساتھ روزے رکھنا واجب ہے کیونکہ اس کا حکم وہاں کے رہائشی لوگوں کا ہوگا اس لئے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(روزہ اس دن ہے.جس دن تم روزہ رکھو اور عید الفطر اس دن ہے.جس دن تم افطار کرو اور عید الاضحی اس دن ہے.جس دن تم عید الاضحی مناؤ)

سنن ابوداوود میں اسے جید سند کے ساتھ روایت کیا گیا ہے ۔ ابوداوود میں اور اس کے علاوہ بھی شواہد موجود ہیں ۔

اور بالفرض اگر وہ اس ملک سے جہاں اس نے اپنے گھر والوں کے ساتھ روزوں کی ابتدا کی اور دوسرے ملک میں منتقل ہوا تو اس کا روزے رکھنے اور افطار کرنے میں حکم اس ملک کے باشندوں کے ساتھ ہی ہوگا جہاں وہ منتقل ہوا ہے تو وہ عید الفطر ان کے ساتھ ہی کرے گا اگرچہ وہ اس کے ملک سے پہلے ہی عید کریں لیکن اگر اس نے انتیس دن سے پہلے عید کر لی تو اس کے ذمہ ایک دن کی قضا لازم ہوگی کیونکہ مہینہ انتیس دن سے کم نہیں ہوتا ۔